تیسرا یونٹ

10. گائے اور بکری

سوچیے۔ بولیے

علامہ اقبال

سوالات

1. تصویر میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. چڑیا اور طوطے کے درمیان کیا گفتگو ہو رہی ہوگی؟
3. علامہ اقبال کی چند نظموں کے نام کہیے جو بچوں کے لیے لکھی گئی ہیں۔

مرکزی خیال

آدمی بڑا ہو کہ چھوٹا کسی کی شکایت نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ کسی کام کے اچھا یا بُرا ہونے کا سبب بہت دیر میں سمجھ میں آتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات دیکھنے میں اچھی نظر آنے والی چیزیں حقیقت میں ویسی نہیں ہوتیں۔ اسی طرح اکثر چیزیں جس میں ہمیں فائدہ نظر نہیں آتا حقیقت میں وہ فائدہ مند ہوتی ہیں۔ (جیسے ماں باپ کی ہدایات بچوں کو بُری معلوم ہوتی ہیں لیکن اُن کی باتوں میں بہت ساری اچھائیاں چھپی ہوتی ہیں)۔ اس لیے ہم کو یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ کون بول رہا ہے بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ کیا بول رہا ہے۔

طلبا کے لیے ہدایات:

1. نظم پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
2. ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
3. ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں دیکھیے۔

ایک چراگاہ ہری بھری تھی کہیں — تھی سراپا بہار جس کی زمیں
کیا سماں اُس بہار کا ہو بیاں — ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں
کسی ندی کے پاس ایک بکری — چرتے چرتے کہیں سے آ نکلی
جب ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھا — پاس ایک گائے کو کھڑے پایا
پہلے جھک کر اسے سلام کیا — پھر سلیقے سے یوں کلام کیا
کیوں بڑی بی مزاج کیسے ہیں — گائے بولی کے خیر اچّھے ہیں
کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی — ہے مصیبت میں زندگی اپنی
زور چلتا نہیں غریبوں کا — پیش آیا لکھا نصیبوں کا
آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے — اُس سے پالا پڑے خدا نہ کرے
دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے — ہوں جو دُبلی تو بیچ کھاتا ہے
اس کے بچّوں کو پالتی ہوں میں — دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں

© SCERT not to be republished

بدلے نیکی کے یہ برائی ہے   میرے اللہ تری دُہائی ہے
سن کے بکری یہ ماجرا سارا   بولی ایسا گلہ نہیں اچّھا
بات سچی ہے بے مزا لگتی   میں کہوں گی مگر خدا لگتی
یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں   لطف سارے اسی کے دم سے ہیں
ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا   ہم کو زیبا نہیں گلہ اِس کا
قدر آرام کی اگر سمجھو   آدمی کا کبھی گلہ نہ کرو
گائے سن کر یہ بات شرمائی   آدمی کے گِلے سے پچھتائی
دل میں پرکھا بُرا بھلا اس نے   اور کچھ سوچ کر کہا اُس نے

یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی
دل کو لگتی ہے بات بکری کی

© SCERT not to be republished

خلاصہ

ایک ہری بھری چراگاہ (ہری بھری گھاس کے خطے) میں ایک بکری چرتے چرتے ایسی جگہ نکل آئی جہاں ایک گائے کھڑی تھی۔ تو اُسے دیکھ کروہ مودبانہ کھڑی ہوئی اور سلام دُعا کے بعد گائے کی کیفیت پوچھی تو وہ شکایت کرنے لگی کہ کہنے کوتو وہ ٹھیک ہی ہے لیکن اُس کی زندگی مصیبتوں سے گھری ہے کیونکہ وہ غریب جانور ہے اور اُس کا فائدہ آدمی اُٹھاتے ہیں۔ دودھ اپنے بچّوں کو پلاتے ہیں لیکن آدمی ہے کہ ہمارے آرام کا خیال نہیں کرتا۔ نیکی کے بدلے یہ برائی ہے بکری یہ بات سن کر کہنے لگی کہ آدمی کی شکایت اچھی بات نہیں ہے کیونکہ آدمی کے ہم پر بہت سے احسانات ہیں۔ اُس کی وجہ سے ہی زندگی کے جینے کا مزہ ہم جیسے لوگوں کو ملتا ہے۔ کیونکہ وہی ہماری رکھوالی کرتے ہیں۔ اگر وہ نہ ہوتے تو ہماری بھوک پیاس کیسے مٹتی۔ بکری کی بات سن کر گائے شرمائی کہ بکری اُس سے چھوٹی ہونے کے باوجود عقلمندوں جیسی باتیں کرتی ہے۔

شاعر کا تعارف:

نام	:	شیخ محمد اقبال
تخلص	:	اقبآل
پیدائش و وفات	:	1877ء تا 1938ء
مقام ولادت	:	سیال کوٹ
خطاب	:	انگریزی حکومت نے سر کے خطاب سے نوازا
شعری مجموعے	:	بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز

© SCERT not to be republished

یہ کیجیے

I. سنیے - بولیے

1. یہ نظم کس کے بارے میں ہے اور آپ نے کیا سمجھا؟
2. اس نظم کو لحن سے پڑھیے۔
3. گائے، بکری سے انساں کا گِلہ کر رہی ہے کیا گائے اپنی جگہ صحیح ہے یا غلط؟ کیوں؟
4. گائے کا گِلہ سن کر بکری نے اس کو نصیحت کی۔ اگر بکری کی جگہ آپ ہوتے تو کیا کرتے؟

II. پڑھیے - لکھیے

الف: نظم پڑھیے اور مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

1. اس نظم میں شاعر نے چراگاہ کا منظر کس طرح بیان کیا۔
2. بکری نے جب گائے کو دیکھا وہ کس طرح پیش آئی۔
3. گائے کی بات سن کر بکری نے کیا جواب دیا؟
4. بکری کی بات کا گائے پر کیا اثر ہوا؟

ب: مندرجہ ذیل مصرعے صحیح ترتیب میں لکھیے۔

1. کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی	ہو جو دبلی تو بیچ کھاتا ہے
2. اس کے بچّوں کو پالتی ہوں میں	بولی ایسا گِلہ نہیں اچّھا
3. دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے	دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں
4. سُن کے بکری یہ ماجرا سارا	ہے مصیبت میں زندگی اپنی

ج: ذیل میں چند اشعار کی تشریح کی گئی ہے۔ پڑھیے اور متعلقہ اشعار لکھیے۔

گائے سے بکری کہہ رہی ہے کہ سچّی بات سب کو بُری لگتی ہے حالانکہ گائے جو گِلہ کر رہی ہے وہ بیجا ہے زندگی کے سارے مزے انسان کے دم سے ہیں۔ اس لیے کسی حال میں بھی گِلہ نہیں کرنا چاہیے، یہ بات سُن کر گائے کو شرم سی محسوس ہوئی کہ چھوٹی سی بکری جو کہہ رہی ہے وہ سچ ہے۔ انسان نہ ہوتا تو آرام نہ ہوتا زندگی میں کوئی رونق نہ ہوتی۔

© SCERT not to be republished

.III خود لکھیے

مختصر جوابی سوالات

حسب ذیل سوالات کے جواب پانچ جملوں میں لکھیے۔

1. گائے سمجھتی ہے کہ اس کی زندگی مصیبت میں ہے۔کیوں؟
2. ’زور چلتا نہیں غریبوں کا‘ سے کیا مراد ہے؟
3. آرام کی قدر کیوں کرنا چاہیے؟
4. گائے کا گلہ سُن کر بکری اسے شکر کرنے کے لیے کہتی ہے۔آپ کا دوست اگر کسی بات پر گلہ کرتا ہے تو آپ اس کو کس طرح نصیحت کریں گے؟

طویل جوابی سوالات

حسب ذیل سوالات کے جواب دس جملوں میں لکھیے۔

1. اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے؟
2. اس نظم کے کردار گائے اور بکری میں آپ کو کون سا کردار پسند ہے اور کیوں؟
3. علامہ اقبال کی یہ نظم آپ کو کیوں پسند آئی؟ اُس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

.IV لفظیات

(الف) خط کشیدہ الفاظ کے موزوں معنی قوسین میں لکھیے۔

1. جانور چراگاہ میں چرتے ہیں ( )

(الف) درخت (ب) جانور چرنے کی جگہ (ج) ندی

2. ڈوبتے سورج کا سماں سہانا لگتا ہے ( )

(الف) نظارہ (ب) کیفیت (ج) حالت

3. ہر انسان کو بات چیت کا سلیقہ آنا چاہیے۔ ( )

(الف) ادب (ب) گفتگو (ج) طریقہ

4. احمد کو جنگل میں شیر سے پالا پڑ گیا ( )

(الف) سابقہ پڑنا (ب) راستہ دکھانا (ج) روک دینا

© SCERT not to be republished

5. ہم موسیقی کا <u>لُطف لیتے</u> ہیں ( )

(الف) مزہ لینا (ب) ہنسنا (ج) سننا

6. اللہ کی <u>ذات</u> غفورالرّحیم ہے ( )

(الف) آدمی (ب) صفت (ج) عورت

(ب) دیئے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

1. کلام 2. نصیب 3. گِلہ 4. زیبا 5. ماجرا 6. سماں

1. ____________________

2. ____________________

3. ____________________

4. ____________________

5. ____________________

6. ____________________

© SCERT not to be republished

V. تخلیقی اظہار

1. نظم 'گائے اور بکری' کو مکالموں کی شکل میں لکھیے۔

2. نظم 'گائے اور بکری' لحن سے پڑھیے۔

VI. توصیف

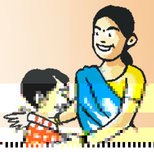

1. آپ کی جماعت میں اس نظم کو جس نے بہترین انداز میں پڑھا اس کے بارے میں ایک عبارت لکھیے اور کمرہ جماعت میں سنائیے۔

VII. منصوبہ کام

1. نصیحت پر مبنی نظمیں جمع کیجیے اور انہیں کتابی شکل دیجیے۔

2. گائے اور بکری پر کچھ اور نظمیں اخبارات اور رسائل سے جمع کیجیے۔

VIII. زبان شناسی

❖ ذیل کے الفاظ غور سے پڑھیے

☆ قلم ۔ کتاب ۔ کرسی ۔ دوات

قلم لکھنے، کتاب پڑھی جانے، کرسی بیٹھنے اور دوات اپنی سیاہی رکھنے کی حیثیت سے الگ الگ پہچانی جاتی ہے۔

وہ اسم جو اپنی مخصوص حیثیت کی وجہ سے پہچانا جائے 'اسم ذات' کہلاتا ہے۔

مشق:

ان جملوں میں اسم ذات کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. گھوڑا سرپٹ بھاگا (   )
2. کاغذ سفید ہے (   )
3. انسان سب سے بہتر ہے (   )
4. عمارت بلند ہے (   )

☆ بچپن ۔ جوانی ۔ گولائی ۔ مٹیالا ۔ اندھیری

مندرجہ بالا تمام الفاظ کسی اسم کی کیفیت یا حالت کو بتا رہے ہیں۔

مثلاً: رات اندھیری ہے۔

وہ اسم جو کسی اسم کی اصل کیفیت یا حقیقت کو بتائے 'اسم کیفیت' کہلاتا ہے۔

مشق:

ان جملوں میں اسم کیفیت کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. یاسمین ذہین لڑکی ہے (   )
2. اس کا رنگ مٹیالا ہے (   )
3. دنیا گول ہے (   )
4. آسمان سرخ ہے (   )
5. زمین سخت ہے (   )
6. احمد نرم مزاج ہے (   )

☆ قلم ۔ چاقو ۔ قینچی ۔ بھالا یہ تمام اسماء آلہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

وہ اسم جو کسی آلہ' اوزار اور ہتھیار کا نام ہو 'اسم آلہ' کہلاتا ہے۔

© SCERT not to be republished

مشق:

ان جملوں میں اسم آلہ کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. بیلن سے روٹی بناؤ۔ (   ) 2. سبل سے زمین کھودو۔ (   )

3. درانتی سے گھاس کاٹو۔ (   ) 4. معلم پوائنٹر کی مدد سے پڑھا رہے ہیں (   )

☆ گاؤں ۔ شہر ۔ ضلع

مندرجہ بالا تمام عام جگہوں کے نام ہیں۔

صبح سویرے ۔ گھنٹہ ۔ صدی

مندرجہ بالا تمام الفاظ وقت یا زمانہ کو بتا رہے ہیں۔

وہ اسم جو مکاں، وقت اور زمانہ کو بتائے اسم ظرف کہلاتا ہے۔

مشق:

ان جملوں میں اسم ظرف کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. میدان میں کھیلو (   ) 2. کوئی لمحہ بھی ضائع مت کرو (   )

3. ہماری ریاست کا صدر مقام حیدرآباد ہے (   ) 4. روزانہ آٹھ گھنٹے پڑھو (   )

☆ جماعت ۔ قطار ۔ فوج ۔ صف ۔ جھنڈ

مندرجہ بالا تمام الفاظ واحد ہیں مگر معنی کے اعتبار سے جمع ہیں۔

وہ اسم جو ایک ہی قسم کے افراد یا چیزوں کے لیے بولا جائے لفظاً واحد اور معناً جمع ہو'اسم جمع' کہلاتا ہے۔

مشق:

ان جملوں میں اسم ظرف کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. باجماعت نماز پڑھو۔ (   ) 2. فوج میں بھرتی ہو جاؤ۔ (   )

3. طلباء کی قطار سیدھی ہے۔ (   ) 4. درخت پر طوطوں کا جھنڈ بیٹھا ہے۔ (   )

© SCERT not to be republished

اس طرح اسم عام کی پانچ قسمیں ہیں:

اسم ذات	اسم کیفیت	اسم آلہ	اسم ظرف	اسم جمع

مشق:

ان الفاظ میں اسم عام کی کونسی قسم ہے خانے میں لکھیے۔

الفاظ	اسم عام کی قسم	الفاظ	اسم عام کی قسم
سستی		ہجوم	
مفلسی		شام	
قبرستان		مسجد	
درخت		کپڑا	
برسی		کفگیر	
دھول		ٹھنڈک	

© SCERT not to be republished

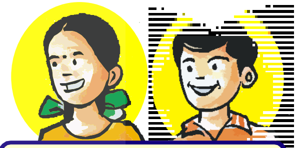

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

.1	میں اس نظم کو لحن سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
.2	میں اس نظم کو روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
.3	میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
.4	زندگی کی نصیحتوں کے بارے میں سمجھ سکتا ہوں	ہاں / نہیں
.5	اس نظم کو مکالموں کی شکل میں لکھ سکتا ہوں	ہاں / نہیں